



Name : muhammad baqir
Address : karachi pakistan
Subject : SHIRK
Writer :

Serial No : 15062
Date : 5/2/2012
Contact No:
Email :

MODE: Regular

jaanab mufti sahab mera sawal yahai kay kia hum ya rasullallah madad kah sakaty hai ya nahi

کیا ہم ”یا رسول اللہ“ کہہ سکتے ہیں یا نہیں؟

الجواب حامداً و مصلياً

ما فوق الاسباب اور آپ کو حاضر ناظر سمجھنے کے عقیدہ فاسدہ کے ساتھ المدد یا رسول اللہ کہنا اور اسی طرح الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ پڑھنا بلاشبہ ناجائز بلکہ شرک ہے جس کی جا بجا قرآن و سنت میں نفی فرمائی گئی ہے اور اگر اس اعتقاد کے ساتھ نہ ہو بلکہ محض عشق و محبت اور ذوق و شوق میں یا یہ سمجھ کر کہ ”ملائکہ سیاحین“ وغیرہ میری صدا اور درود نبی کریم ﷺ تک پہنچادیں گے یہ اگرچہ ناجائز اور شرک نہیں اور بزرگان دین کے کلام و اشعار میں جا بجا مستعمل ہے لیکن موجودہ دور میں یہ عقیدہ فاسدہ رکھنے والے اہل بدعت کا شعار بن چکا ہے اس لیے اس طرح کے الفاظ کہنے میں تشبہ بالمتدین ہے جس سے احتراز لازم ہے۔

كما قال الله تعالى: وما النصر إلا من عند الله ان الله عزيز حكيم (انفال ۱۰)۔

وفى مرقاة المفاتيح: عن ابن عمر (قال: قال رسول الله صلى الله عليه و

سلم من تشبه بقوم) أى من شبه نفسه بالكفار مثلاً فى اللباس و غيره، أو بالفساق أو

بأهل التصوف و الصلحاء الأبرار (فهو منهم) أى فى الإثم و الخير قال الطيبى هذا عام

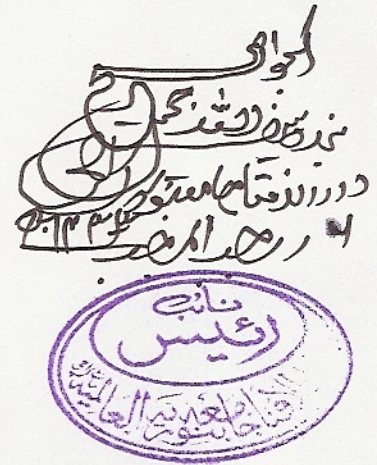
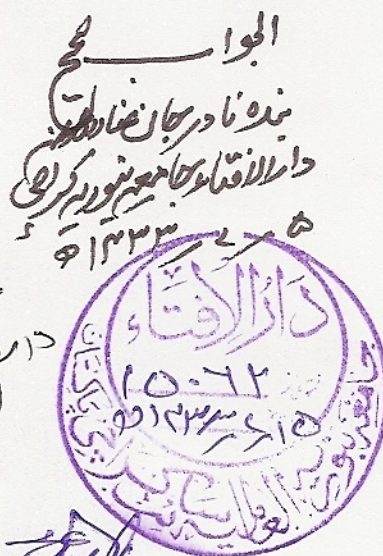
فى الخلق و الخلق و الشعار و لما كان الشعار أظهر فى الشبه ذكر هذا الباب قلت بل

الشعار هو المراد بالشبه لا غير (ج: ۸ ص: ۱۵۵) واللہ اعلم

طارق حسین عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۶

۴ رجب المرجب ۱۴۳۳ھ



6/6/12